B A Part I Urdu (Hons)
Paper. Ist. Prose
Topic. Bagh-O-Bahar.

Date. 20.4.2020
Dr. Mashiruzzaman
Deptt of Urdu
Kishori Sinha Mahila College
Aurangabad. Bihar

گزشتہ کلاس میں میں نے آپ لوگوں کو اُردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصّہ کا ذکر کیا تھا مجھے اُمید ہے اُس کو اچھے سے پڑھ کر سمجھ گئے ہونگے آج میں آپ کو دوسری کتاب باغ و بہار کے حوالے سے گفتگو کرونگا آپ دھیان دیجئے گا۔

اُردو کی مختصر داستانوں میں باغ و بہار امتیازی اہمیت کی حامل ہے اس کتاب کے مُصنف میر امّن ہیں میر امن کا بیان ہے کہ انہوں نے ۱۲۱۵ھ (1215) کے آخر یعنی ۱۸۰۱ء (1801) کے آغاز میں اسے لکھنا شروع کیا تھا باغ و بہار کے نام سے مکمل کتاب 1218ھ/1802ء میں ہندوستانی پریس کلکتے سے شائع ہوئی ڈنکن فوربس نے 1846ء میں اسے London سے شائع کیا میر امن دہلوی نے اپنی باغ و بہار میں قصہ چہار درویش کا عکس کر اُردو نثر نگاری میں جان ڈال دی۔ میر امن نے اپنی کتاب کے لئے قصہ چہار درویش فارسی اور اُردو نسخوں میں سے کسے پیش نظر رکھا تھا خود انہوں نے اس پر روشنی ڈالی۔ مولوی عبد الحق نے مثالیں دیکر ثابت کیا ہے عبد الحق نے باغ و بہار کا ماخذ تحسین کی نو طرز مرصع ہے اور حیرت ظاہر کی ہے کہ میر امن دیباچہ میں نو طرز مرصع کا ذکر صاف اُڑا گئے شکایت کی لوٹ اس لئے آئی کہ باغ و بہار مطبوعہ فورٹ ولیم کالج مولوی صاحب کے پیش نظر تھی جب کے سرورق پر بہ صاف وضاحت کردی گئی تھی کہ باغ و بہار کا لیف کیا ہوا میر امن دہلوی کا ماخذ اس نو طرز مرصع کہ وہ ترجمہ کیا ہوا عطا حسین خاں کا ہے فارسی قصہ چہار درویش سے اس کے علاوہ گل کرائسٹ نے بھی اپنے مقدمے میں اس کے ماخذ کا ذکر کیا تھا غالباً اسی لئے میر امن نے مزید وضاحت کی ضرورت محسوس نہیں کی بعض محققین کے نزدیک اس کا بھی امکان ہے کہ میر امن نے نو طرز مرصع کے علاوہ کسی فارسی نسخے سے بھی استفادہ کیا ہو کیونکہ کہیں کہیں نو طرز مرصع اور باغ و بہار کے مندرجات میں تھوڑا سا فرق ہے۔

میر امن نے باغ و بہار میں چار قصے چار درویشوں کے ہیں اور ایک سرگزشت خواجہ سگ پرست کی جو بادشاہ آزاد بخت درویشوں کو سناتا ہے اس طرح باغ و بہار میں کل پانچ قصے ہیں۔

مشیر الزماں